

قومی گیلری مجموعہ کا اخباری پیک



تعارف

قومی گیلری میں دنیا بھر کی یورپی پیٹنگز کے سب سے بڑے مجموعے رکھے گئے ہیں۔

نیشنل گیلری کا مجموعہ قرون وسطیٰ سے 20 ویں صدی کے اوائل تک کی 2,300 سے زائد پیٹنگز پر مشتمل ہے۔ مغربی یورپی پیٹنگ کی تمام بڑی روایات کی نمائندگی کی گئی ہے، قرون وسطیٰ کے اواخر سے لیکر نشاۃ ثانیہ اٹلی اور فرانسیسی تاثر پسند مصوروں تک، جن میں ٹیٹیان، مونیت، ویلازکیوز، ریمبرانڈ اور وان گوگ جیسے مصور شامل ہیں۔

دوسری بین الاقوامی گیلریوں کے برخلاف، نیشنل گیلری کی بنیاد ایک تحفے نہ کہ شاہی مجموعے سے رکھی گئی تھی۔ قدرتی مناظر کے مصور اور فن کے پارے جمع کرنے والے مصور سر جارج بیونٹ نے 1823 میں اپنی تصاویر کا مجموعہ قوم کو دینے کا وعدہ کیا تھا، لیکن نیشنل گیلری میں پہلی تصاویر بیکار اور کولیکٹر جان جوئیس انگریسٹن کی جانب سے مہیا کی گئیں۔ ہاؤس آف کامنز نے 1824 میں انگریسٹن کی تصاویر خریدیں جن میں کلائیڈ، ریمبرانڈ اور وان ڈائک کے فنپارے شامل تھے۔ اس کے بانی ایسی گیلری چاہتے تھے جو نوجوان مصوروں کو تعلیم اور متاثر کر سکیں اور سب کے لئے قابل رسائی ہو۔ آج بھی نیشنل گیلری اپنے اصلی مقاصد کی قدر کرنا جاری رکھی ہوئی ہے: آنے والی نسلوں کے لئے پیٹنگز کے قومی مجموعے کو محفوظ رکھنا اور انکی دلچسپ بھال کرنا اور مجموعے کو عوام کے مشاہدے کے لئے مفت رکھنا۔

گیلری کے لئے وسطی لندن میں جگہ کا انتخاب اس لئے کیا گیا تاکہ یہ دار الحکومت کے مغرب اور مشرق دونوں جانب سے آنے والے تماشائیوں کے لئے باہولت ہو۔ ہر سال 50 لاکھ سے زائد لوگ گیلری کا دورہ کرتے ہیں، جن میں پورے برطانیہ اور دنیا کے حوالے لندن کے رہائشی شامل ہیں۔ گیلری پر آمد کے بعد، لوگ مختلف نوع کی تقاریب اور سرگرمیوں کا انتخاب کر سکتے ہیں، جن میں عارضی نمائشیں، ورکشاپیں، مباحثے، لیکچر اور جمعہ کے روز دیر سے کھانا شامل ہیں۔

نیشنل گیلری مسلسل تبدیل ہو رہی ہے۔ اس کا مجموعہ بڑھ رہا ہے جیسے جیسے نئے فن پارے خریدے، ادھار لیے یا قوم کو تحفے میں دے جا رہے ہیں۔ گیلری فن پاروں کے مجموعے اور اس کے سیاحوں کی بدلتی ہوئی ضروریات کے ساتھ ہم آہنگ ہے۔ پیٹنگز کو سانس اور محفوظ بنانے کے لئے دیکھ بھال کی ضرورت ہوتی ہے، ایسے ہی جیسے سیاحوں کو سمت بندی، آرام اور ریفریشن کے لئے جگہوں کی ضرورت ہوتی ہے۔

مجموعہ کا جائزہ

13 ویں سے 15 ویں صدی

ڈوسیو، اوسیلو، وان آئیک، لپی، منٹگنا، ڈوریر، میملنگ، بیلینی

قرون وسطیٰ کے اواخر کی زیادہ تر تصاویر مذہبی نوعیت کی ہیں، جو شخصی عقیدت کے لئے یا گرجا گھروں میں قربان گاہ کے لئے بنائی گئیں۔ بہت ساری تصاویر کو نفاست سے سنہری پتوں کے پس منظر سے سجایا گیا ہے۔ پندرہویں صدی میں، قدیمی تاریخ اور علم الاساطیر سے چترکاری اور مناظر کشی کی مقبولیت میں اضافہ ہوا۔ حقیقت پسندی نے بھی مقدس موضوعات کے ساتھ برتاؤ کو متاثر کیا۔ شخصیات کو اکثر جاذب تعمیراتی اور ارضی مناظر کی سینٹنگز میں رکھا جاتا تھا۔ سائنسی ترقی، جیسا کہ آئل پینٹ، چرے کے اظہار اور سطح کی بافت کو زیادہ لطافت کے ساتھ پیش کرنے میں مدد دی۔

سولہویں صدی

لیونارڈو، کرامپچ، مائیکل انجیلو، رافیل، ہو لین، بروگیل، برونرینو، ٹیٹیان، ویرونیس

اس دور کے سرکردہ مصوروں نے جو شہرت حاصل کی وہ کبھی بھی کم نہیں ہوئی۔ بالخصوص اٹلی میں، نشاۃ ثانیہ کے مصوروں نے قدیمی یونان اور روم کے مصوروں کا مقابلہ اور ان کو پیچھے چھوڑنے کی کوشش کی۔ چترکاروں کو بہت زیادہ قدر افزائی کی گئی اور قدیمی تاریخ اور علم الاساطیر کی تصاویر نے عیسائی موضوعات جیسی اہمیت اختیار کر لی۔ سینٹنگز کی تعریف ان کی کاریگری کی وجہ اتنی ہی کی جاتی تھی جتنی کہ ان کے موضوع کے لئے، اور اکثر ان کو خصوصی طور پر بنائی گئی گیلریوں میں رکھا جاتا تھا۔

سترہویں صدی

کاراویگیو، ریونز، پوسین، وان ڈائیک، ویلار کیونز، کلائیڈ، ریمبرانڈ، کیوپ، ویر میر

جبکہ اس دور کے کچھ مصور تحریک حاصل کرنے کے لئے ماضی کی طرف دیکھتے تھے، انہوں نے ہمیشہ اپنے اسلوب کو پیش کیا، جاذب نظر سے لیکر درشت تک۔ تماشائیوں کے جذبات کو ملحوظ خاطر رکھنے کے لئے مذہبی موضوعات کو انوکھے طریقوں سے پیش کیا۔ ہالینڈ میں، ساکن زندگی، ارضی مناظر اور روزمرہ زندگی کے مناظر کے ماہر مصوروں نے۔ خوش وضع سماجی اجتماعوں سے لیکر عہدوں میں خوش طبعی مناظر تک۔ بہت زیادہ شہرت حاصل کی۔

اٹھارہویں صدی سے بیسویں صدی کے اوائل تک

کانالیٹو، گویا، ٹرنر، کانسٹیبل، انگریس، ڈیگاس، سیزان، مونیت، وان گوگ

اگرچہ بڑی سینٹنگز کی تیاری گرجا گھروں اور محلوں کے لئے جاری رہی، تاہم مصوروں کے لئے یہ زیادہ معمول کی بات بن گئی کہ وہ چھوٹے فن پارے بنائیں اور ان فن کے ڈیلروں اور عوامی نمائشوں کے ذریعے پیش کر کے فروخت کریں۔ انیسویں صدی میں، مصوری کی تحریکیں (ایک جیسے اسلوب میں کام کرنے والے مصوروں کی بے قاعدہ انجمنیں) ظاہر ہوئیں، اور اسی طرح آزاد مصور کا تصور بھی ابھرا جنہوں نے سرکاری مصوری کی اسٹیبلشمنٹ کے خلاف بغاوت کی۔

مجموعے کی مختصر تاریخ

- 1824 نیشنل گیلری کے مجموعے میں پہلی پینٹنگز بیکار اور کولیکٹر جان جولیوس انگریسٹائن نے فراہم کیں۔ ہاؤس آف کامنز نے 2 اپریل کو 38 تصاویر کی خریداری کے لئے 60,000 پاؤنڈ کی منظوری دی۔ ان میں اطالوی فن پارے جن میں سیباستینو ڈل پیومبو کی بنائی گئی بڑی قربان گاہ کی تصویر دی رزننگ آف لازروس شامل ہیں اور ولندیزی، فیلڈری اور انگلش سکولوں کی نقیص مثالیں۔
- 1826 ارضی مناظر کے پینٹر اور فن پاروں کے کلکٹر سر جارج بیومونٹ (1753-1827) نے 1823 میں اپنی تصاویر کا مجموعہ قوم کو دینے کا وعدہ کیا، اس شرط پر کہ ان کی نمائش اور انکو محفوظ رکھنے کے لئے مناسب جگہ فراہم کی جاتی ہے۔
- تصاویر کا تحفہ 1826 میں دیا گیا۔ ان کو پال مال میں انگریسٹائن کی تصاویر کے ساتھ نمائش کے لئے رکھا گیا جب تک کہ پورے مجموعے کو 1838 میں ٹریفلگر اسکوائر میں منتقل نہ کر دیا گیا۔ بیومونٹ کے مجموعے میں ریمبرانڈ کی لیمینٹیشن اور دی ڈیڈ کرائسٹ، ریوبن کی اے ویو آف ہیٹ شین ان دی ارلی مارنگ، کانالیٹو کی دی سٹون مینز یارڈ، ڈیوڈ وکی کی بلاسٹڈ فلر (موخر الذکر جو اب ٹیٹ مجموعے میں ہیں) اور کلائیڈز کے کئی فن پارے شامل ہیں۔ بیومونٹ نے اس طرح اپنی پسندیدہ کلائیڈ کی بنائی گئی تصویر لینڈ سکیپ و تھ ہیگر اینڈ اینجل کھو دی جو اس نے اپنی موت تک اس واپس مستعار لے لیا۔
- 1826 حکومت نے کاراسی کی کرائسٹ لیسٹرنگ دو سینٹ پیٹر آن لمپین وے، پوسین کی بیکانالین ریول بی فور اے ٹرم، اور ٹیمپلن کی بیکل اینڈ اریڈ نے خریدنے کے لئے فنڈ فراہم کیے۔
- 1831 ریورند ہولویل کار نے ایک بڑا مجموعہ بہہ کیا، جس میں ٹنٹوریو کی سینٹ جارج اینڈ دی ڈریگن اور ریمبرانڈ کی اے دوین باٹھنگ ان اے سٹیم شامل ہیں۔ انہوں نے اپنی تصاویر کے لئے موزوں جگہ کا وعدہ کیا۔ 100 پال مال کو منہدم کیا جانے والا ہے۔ فنڈز کی کمی کی وجہ سے ماہر تعمیرات ناش کی چیرنگ کراس کے علاقے کو ترقی دینے کے منصوبے کو ملتوی کر دیا گیا۔
- 1837 کانٹیل کی کارنفیلڈ چندہ دہندگان کی جانب سے عطیہ کی گئی۔
- 1838 مجموعہ ٹریفلگر اسکوائر میں نئی عمارت میں منتقل کیا جاتا ہے۔
- 1855 سر چارلس ایسٹ لیک مجموعے اور اس کے انتظام کے پہلے بااختیار ڈائریکٹر مقرر کیا گیا، بورڈ آف ٹرسٹیز کی مدد سے،
- نئے ڈائریکٹر نے گیلری کے لئے فن پارے خریدنے کے لئے پورے یورپ کا دورہ کیا۔ بطور ڈائریکٹر اپنے 10 سالہ عرصے کے دوران، سر چارلس ایسٹلیک نے یقینی بنایا کہ گیلری کا اطالوی پینٹنگ کا مجموعہ وسیع ہو کر دنیا کا سب سے بہترین مجموعہ بن جائے۔ ایسٹ لیک کی خریداریوں میں شامل تھیں بوٹیسلی کی ایڈوریشن آف کنکز اور اسیلو کی میٹل آف سان رومانو۔
- 1856 جوسیف مالفورڈ ولیم ٹرنز نے نیشنل گیلری کے لئے پینٹنگز، خاکے اور واٹر کلر وراثت میں چھوڑے، جس میں دی فائنگ ٹیمپری، ٹی ایونگ سٹار اور رین، سٹیم اینڈ سپیڈ - دی گریٹ ویسٹرن ریلوے شامل ہیں۔
- 1871 اگلے ڈائریکٹر ولیم بوکسال نے پیل مجموعے سے 75,000 پاؤنڈ کے لئے 77 پینٹنگز کی شاندار خریداری کی۔ ان میں زیادہ تر ولندیزی اور فیلڈری پینٹنگز شامل تھیں بشمول ہوبیما کی ایوینو ایٹ مڈل ہارنس اور ریوبنز کی جیپیو ڈی پیلے، انہوں نے مجموعے کو ایک نئی جہت دی۔

- 1897 دی نیشنل گیلری آف برٹش آرٹ (اب ٹیٹے برٹین) کا افتتاح ہوا۔ اب تک برطانوی مصوروں کے فن پاروں کی بڑی تعداد نیشنل گیلری میں شامل کردی گئی تھ اور زیادہ تر کو مل بینک منتقل کیا گیا تھا، جس سے برطانوی شاہکار کا کچھ انتخاب ٹریفنگر اسکوائر میں رہ گیا۔
- 1905 آرٹ فنڈ نے 45,000 پاؤنڈ چند جمع کر کے نیشنل گیلری کے لئے ویلز کوئز کی ٹی راکربائی وینس کو بچایا دیگر بولی دہگان سے زیاد بولی لگا کر۔
- 1910 جارج سالٹنگ کی میراث: ولندیزی، فیلنڈری، ہالینڈی، اطالوی اور دیگر تصاویر کا ایک بڑا مجموعہ۔ یہ نیشنل گیلری کو چھوڑی جانے والی اب تک کی 192 پینٹنگز کے ساتھ سب سے بڑی میراث ہے۔ جن میں 164 کو محفوظ رکھا گیا۔
- 1914-1918 پہلی جنگ عظیم کے دوران، مجموعے کو 1917 سے سٹریٹ زیر زمین سٹیشن میں سٹور کیا گیا۔
- 1918 دی لین میراث نے 33 تاثر پسندانہ پینٹنگ مہیا کیں، جن میں رینور کی دی امبریلز شامل تھی۔ میراث کو آئرلینڈ کے شہر ڈبلین کی ہوگ لین گیلری کے ساتھ حصہ داری کی گئی۔
- 1924 سیموئل کورٹالڈ کے 50,000 پاؤنڈ کے تحفے نے سیوراث کی باقز اور وان گوف کی سن فلاؤرز کی خریداری میں مدد دی۔ دی مونڈ کا ترکہ 42 پینٹنگز جن میں رافیل کی کرکیفیشن شامل ہیں کے ساتھ گیلری کو دیا جانے والا دوسرا سب سے بڑا ترکہ ہے۔
- 1939-1945 دوسری جنگ عظیم: مجموعہ ویلز میں مانوڈ کان میں سٹور کیا گیا تھا۔
- 1962 لیونارڈو ڈاونسی کا کارٹون، دی ور جن اینڈ چائلڈ وڈ سینٹ این اینڈ سینٹ جان دی بپٹسٹ، آرٹ فنڈ اور عوامی عطیات کی مدد سے خریدی گئی۔ گیلری کی جانب سے خریدے جانے کے بعد، تقریباً اڑھائی لاکھ سیاح اس کو چار ماہ میں دیکھتے ہیں، جن میں سے زیادہ تر چندہ بھی دیتے ہیں۔
- 1985/1986 جان پال گیبٹی جونیر۔ (سر پال گیبٹی) نے نیشنل گیلری کو 50 ملین پاؤنڈ کا عطیہ دیا۔
- 1999 ڈینس ماہون آؤن: فن کے مشہور تاریخ دان اور کلکٹر اور نیشنل گیلری کے سابق متولی نے اپنے اطالوی باروک پینٹنگز کے مجموعے سے 28 فن پاروں کو طویل مدتی قرض پر رکھا۔ ان میں گوئیڈو رینی، ڈومینیکو، لیو کا گوئزڈانوں اور جوبان لیس کے شاہکار شامل ہیں۔
- 2004 رافیل کی میڈونا آف کی پنکس ہیریٹیج لاٹری فنڈ، دی آرٹ فنڈ (جس میں ولسن فاؤنڈیشن نے عطیہ دیا)، دی امریکن فرینڈز آف دی نیشنل گیلری، دی جارج یومونٹ گروپ، سر کرسٹوفر اوڈا ٹھے کی امداد اور عوامی اپیل کے ذریعے خریدی گئی۔
- 2006 دی سائمن سیزبری ترکے نے نیشنل گیلری کو پانچ پینٹنگز مہیا کیں۔ ان میں شامل تھیں دو مونیت کی: سنو سین ایٹ آرگنٹیل اور واٹر لیز، سینٹ سن؛ اور پال گاؤگن کی باؤل آف فروٹ اینڈ ٹینکارڈ، سیفور اے ونڈو۔
- 2009 ٹیٹن کی ڈیانا اینڈ ایٹائین دی نیشنل گیلریز آف سکاٹ لینڈ کی شراکت سے سکاٹش حکومت، دی نیشنل ہیریٹیج میموریل فنڈ، دی مانومنٹ ٹرسٹ، دی آر فنڈ اور عوامی اپیل کی جانب سے عطیات کی مدد سے 50 ملین پاؤنڈ کے لئے خریدی گئی۔
- اس پینٹنگ میں دی نیشنل گیلری آف سکاٹ لینڈ اور نیشنل گیلری لندن کا حصہ ہوگا اور اسے باری باری پانچ سالوں کے لئے ہر ایک گیلری میں نمائش کے لئے رکھا جائے گا۔
- 2012 ٹیٹن کا ایک اور شاہکار ڈیانا اینڈ کلسٹو کی جانب سے نیشنل گیلریز آف سکاٹ لینڈ اور دی نیشنل گیلری لندن کی جانب سے ہیریٹیج لاٹری فنڈ (HLF)، دی آرٹ فنڈ اور دی مانومنٹ ٹرسٹ بجمہ محیر افراد اور ٹرسٹوں کی جانب سے دی گئی غیر معمولی خیراتی گرانٹ کی مدد سے خریدی گئی۔

عمارت کے بارے میں

1824 بنیاد رکھنے کے وقت کا مجموعہ

اپریل 1824 میں ہاؤس آف کامنز نے بینکار جان جو لیس انگریسٹائن کے تصاویر کے مجموعے کے لئے 60,000 پاؤنڈ ادا کرنے پر اتفاق کیا۔ ان کی 38 تصاویر کے حصول کا مقصد نئے قومی مجموعے کی بنیاد رکھنا تھی، تمام لوگوں کی تعلیم اور لطف اندوزی کے لئے۔ نئی نیشنل گیلری 10 مئی 1824 کو عوام کے لئے بغیر کسی معاوضے کے لئے کھولی گئی۔ ان تصاویر کو نمائش کے لئے 100 پال مال میں انگریسٹائن کے گھر پر رکھا گیا جب تک گیلری کے لئے مختص عمارت تعمیر نہ کی گئی تھی۔



نیشنل گیلری 100 پال مال پر

پہلے چھ میں 24,000 افراد نے اس کا دورہ کیا۔ اس زمانے کے لحاظ سے بہت بڑی تعداد۔ ویلیم سیگور، جس نے حکومت کے لئے تصاویر کی قیمت لگائی تھی، کو کیپر مقرر کیا گیا۔

عمارت کے سائز کو دوسری قومی آرٹ گیلریوں کے ساتھ ناموافق طور پر موازنہ کیا گیا، جیسا کہ پیرس میں

لوورے، اور اس کی پریس میں تضحیک کی گئی۔

1831 جگہ کی تلاش

پارلیمنٹ نے 1831 میں نیشنل گیلری کے لئے ٹریفلگر اسکوائر میں ویلیم وکنز کی جانب سے ڈیزائن کی گئی عمارت تعمیر کرنے پر اتفاق کیا۔ گیلری کے بہترین مقام کے بارے میں طویل تبادلہ خیال ہوا، اور بالآخر ٹریفلگر اسکوائر کو چنا گیا کیوں کہ اس مرکزی اور قابل رسائی تصور کیا جاتا تھا۔



نیشنل گیلری کی کنگ میوز منظر

نیشنل گیلری کی عمارت کنگ میوز کے سابق جگہ پر کھڑی ہوئی ہے۔ ویلیم وکنز نے نیشنل گیلری کی تعمیر کرتے وقت میوز عمارت کے بہت سارے فن تعمیر کے طریقوں کو استعمال کیا۔

1826 میں قریبی کارلٹن ہاؤس جو والی سلطنت کا سابقہ گھر تھا کو منہدم کیا گیا لیکن اس کے شاندار ستونوں کو محفوظ رکھا گیا۔ وکنز نے نیشنل گیلری کی نئی عمارت میں ان میں سے آٹھ ستونوں کو استعمال کرنے کا انتخاب کیا۔ اس دوران، اسے پتہ چلا کہ وہ مرکزی ایوان کے لئے بہت چھوٹے ہیں۔ تاہم، یہ بات قابل فہم ہے کہ ان کو آخر کار مشرقی اور مغربی ایوانوں میں استعمال کیا گیا۔

1838 نیشنل گیلری کا افتتاح

نیشنل گیلری کی نئی عمارت کا افتتاح 1838 میں ملکہ وکٹوریہ نے کیا۔ دی رائیل اکیڈمی آف آرٹس کو بھی عمارت کی مشرقی ونگ میں رکھا گیا۔ ایک عظیم الشان مرکزی زینہ اسے مغربی ونگ میں نیشنل گیلری سے علیحدہ کرتا تھا۔

1868 میں دی رائیل اکیڈمی پیکڈلی میں اپنی نئی عمارت میں منتقل کردی گئی اور اس طرح نیشنل گیلری کو اضافی جگہ دستیاب ہوئی۔



وکنز ڈیزائن کی نقش گری، نیشنل گیلری - چارنگ کراس، تقریباً 1927

1876 نئی عمارت میں توسیع

نیشنل گیلری کی عمارت کے بارے میں بہت زیادہ عوامی تنقید سامنے آئی اور 1868 میں ماہر تعمیرات ای ایم بیرلی کو ٹریفنگری اسکوائر میں پوری گیلری کی عمارت کو از سرے نو تعمیر کرنے کا ڈیزائن پیش کرنے کا کہا گیا۔

طویل مشاورت کے بعد، یہ فیصلہ کیا گیا کہ موجودہ عمارت کو قائم رکھا جائے، تاہم اس میں ایک نئی ونگ کا اضافہ کیا جائے۔ اسے 1876 میں مکمل کیا گیا، اور مشرقی سرے میں سات نئے نمائشی کمرے کو اضافہ کیا گیا، جن میں شاندار گنبد بھی شامل ہے۔



نیشنل گیلری اندرونی منظر، 1876

1896-1897 دی نیشنل پورٹریٹ گیلری منتقل کی جاتی ہے، ٹیٹ گیلری کا افتتاح

دی نیشنل پورٹریٹ گیلری جس کا افتتاح 1857 میں کیا گیا کو 1890 میں نیشنل گیلری کے عقب میں نئی جگہ ملی؛ اس کی نئی عمارت کا افتتاح 1896 میں کیا گیا۔ ٹیٹ گیلری اگلے سال کھولی گئی جس میں نیشنل گیلری کی برطانوی سینٹنگز کے علاوہ سر ہنری ٹیٹ کے اپنے مجموعے رکھے گئے۔



مکمل شدہ نئی گیلریاں، 1910

1911 نئے اضافے

متولیوں کو نیشنل گیلری کے لئے توسیعی جگہ حاصل کرنے کے لئے طویل عرصے تک کوشش کرنی پڑی۔ وسطی لندن میں جگہ انتہائی کم تھی۔ آخر کار، 1907 میں گیلری کے عقب میں بیرکوں کو خالی کرایا گیا اور پانچ نئی گیلریاں تعمیر کرنے کا کام شروع ہوا، جن کو عوام کے لئے 1911 میں کھولا گیا۔



ایزیپ موزیک

1928-1983 موزیک

نیشنل گیلری نے روسی نژاد مصور بورس آرپ (1883-1969) کو مرکزی ڈیوڑھی کی دہلیز میں دو موزیک راہزروں کو ”دی لیبرز آف لائف“ اور ”دی پلیرز آف لائف“ کے مطابق پیش کرنے کے لئے کمیشن کیا۔ 1952 میں آرپ نے تیسری راہ گزر ”دی ماڈرن ورچوز“ بنائی۔ یہ موزیک روزمرہ زندگی کی تشریح کرتی ہیں، جو ایک مصروف عوامی جگہ میں پاؤں کے نیچے ہیں۔

1939-1945 دوسری جنگ عظیم

بدھ 23 اگست 1939 کو نیشنل گیلری کو عوام کے لئے بند کر دیا گیا، اور اس بارے کچھ پتہ نہیں تھا کہ یہ دوبارہ کب کھلے گی۔

جنگ کے دوران، تمام مجموعے کو ویلز میں مانود میں ریاستی کان میں منتقل کیا گیا اور گیلری کو 1940 میں بم حملے میں نقصان پہنچا۔



بم دھماکے سے نیشنل گیلری کی چھت کو نقصان

گیلری کو آنے والے لوگ، جو پرانی بڑی سینٹنگز نہیں دیکھ سکتے تھے، اب دوپہر کے وقت مشہور پینٹ مائرہ بیس کے کنسرٹ کی طرف کھینچے آتے تھے، اور عارضی طور پر لگائی گئی نمائشوں سے محفوظ ہوتے تھے۔

1975 شمالی توسیع

شمالی توسیعی عمارت کو 1975 میں کھولا گیا، جس نے نمائش کے لئے کافی زیادہ اضافی جگہ فراہم کی: نو بڑے کمرے اور تین چھوٹے "کینینٹ" کمرے۔ ان نئی گیلریوں میں جتنا ممکن ہو قدرتی روشنی کا استعمال کیا گیا۔



سینزبری ونگ بیرونی

1991 دی سینزبری ونگ

1985 میں پریسٹن کینڈوور کے لارڈ سینزبری اور ان کے بھائیوں محترم سائمن سینزبری اور سر ٹیو تھی سینزبری نے فراخ دلانہ طور پر گیلری کے لئے ایک نئی عمارت کی تعمیر کے لئے رقم فراہم کرنے پر اتفاق کیا۔

گیلری کے ساتھ ایک جگہ دوسری جنگ عظیم کے بعد سے خالی تھی کیونکہ فرنیچر کی ایک دوکان بم حملے میں تباہ ہو گئی تھی۔ نئی سینزبری ونگ 1991 میں کھولی گئی اور اس میں نشاۃ ثانیہ دور کے مجموعے کو نمائش کے لئے رکھا گیا۔



آنتہرگ کورٹ اور لوئر ہال، مشرقی ونگ

2004-2006 مشرقی ونگ کی ترقی

اس منصوبے کے پہلے مرحلے میں سرپال گیلری داخلی راستے کو کھولا گیا۔ اس کی وجہ سے پہلی مرتبہ عمارت ٹریفلگر اسکوائر کی طرف سے سڑک کے برابر عوام کے لئے قابل رسائی بن گئی۔ دوسرے مرحلے میں مرکزی ڈیوڈھی کی ازسرنو ترقی اور زینے والے ہال میں انیسویں صدی کی اصلی جے ڈی کرلیس سیلنگ کی بحالی شامل تھی۔

موجودہ

سینزبری ونگ کی تکمیل کے بعد، گیلری کا کل رقبہ 46,396 میٹر 2 ہے۔ جو تقریباً چھ فٹبال پچوں کے برابر ہے۔ یہ اتنی بڑی ہے کہ اس میں لندن کی 2,000 سے زائد ڈبل ڈیکر بسیں کھڑی ہو سکتی ہیں۔



© دی نیشنل گیلری لندن

دی نیشنل گیلری کا ڈائریکٹر

ڈاکٹر نولس پینی 2008 سے نیشنل گیلری کے ڈائریکٹر ہیں۔

اس سے قبل 1990 اور 2000 کے درمیان نولس پینی نیشنل گیلری میں ریٹے ساں پیٹنگ کے کلور کوریٹر رہ چکے ہیں۔ وہ واشنگٹن میں نیشنل گیلری آف آرٹ جہاں وہ صری فنون میں اعلیٰ تعلیم کے اینڈریو ڈبلیو میلن پیروفیسر تھے سے واپس ٹریفلگر اسکوائر آئے۔ وہ 2002 سے 2007 تک مجسمے اور سجاوٹی فنون کے سینیئر مہتمم رہے۔

کورٹالڈ انسٹی ٹیوٹ سے ڈاکٹریٹ کی ڈگری حاصل کرنے کے بعد انہوں نے یونیورسٹی آف مینچسٹر میں فن کی تاریخ کے لیکچرار کے طور پر اپنے کیریئر کا آغاز کیا۔ عجائب گھر میں ان کی پہلی تقرری آکسفورڈ میں آسٹولین عجائب گھر میں شعبہ مغربی فنون میں کیپر کے طور پر تھی۔

نولس پینی نے پیٹنگ اور مجسمہ سازی دونوں کے علاوہ جمع کرنے اور ذائقہ دونوں پر کئی کتابیں اور مضامین تحریر کیے ہیں۔ ان کے مکتوب میں طلباء کے لئے ادیبانہ فہرستیں، تعافی نصاب اور عمومی قارئین کے لئے ناقدانہ جائزے شامل ہیں۔



نیشنل گیلری میں تحقیقاتی کام

تحقیقاتی کام کے بارے میں

نیشنل گیلری میں تحقیق ایک مسلسل اور بنیادی سرگرمی ہے، جو گیلری کے کام کے کئی دیگر شعبوں کی معاونت کرنے میں مدد دیتی ہے جن میں شامل ہیں:

- نمائشیں، نصابی فہرستیں اور دیگر مطبوعات
- تصاویر کی دیکھ بھال اور تحفظ
- ان کی نمائش اور ترجمانی

یہ تحقیق عوام کو نیشنل گیلری کی پیٹنگز کو سمجھنے میں مدد دیتی ہے۔ یہ عظیم مجموعہ دنیا بھر میں سب سے زیادہ باریکی سے اور جامع انداز میں تحقیق کیا گیا مجموعہ ہے۔

پیٹنگز کے بارے میں تحقیق

گیلری تیروں سے بیسویں صدی کے اوائل تک یورپی پیٹنگ کی تحقیق کے لئے ایک ممتاز مرکز بن گیا ہے۔ اس کے باوجود، اس مجموعے میں تمام تصاویر کے بارے میں بہت ساری چیزیں ابھی دریافت کرنا باقی ہے۔ سب سے زیادہ مشہور تصاویر کے بارے میں بھی۔

گیلری نے تحقیق جاری رکھی ہوئی ہے:

- پیٹنگز کیسے، کیوں، کب، کہاں اور کس نے بنائیں
- کس نے انہیں کمیشن اور جمع کیا
- ان کو کیسے استعمال کیا گیا
- ان کا مطلب کیا ہے

تصاویر کا گہرائی سے یہ جائزہ عوام کو دی جانے والی معلومات تیار کرنے میں مدد دیتا ہے، جس کی باقاعدگی سے تازہ کاری کی جاتی ہے نئی دریافتوں کی عکاسی کرنے کے لئے۔

پیشنگز کی دیکھ بھال

گیلری کا شعبہ کنزرویشن محافظوں اور سائنسدانوں کے ساتھ ملکر کام کرتا ہے اس بات کو یقینی بنانے کے لئے کہ آنے والی نسلیں مجموعے سے محفوظ ہو سکیں۔ ان کی ذمہ داریوں میں شامل ہے پیشنگز کی حالت کا باقاعدگی کے ساتھ معائنہ کرنا، اور گیلری میں روشنی، درجہ حرارت اور نمی کو کنٹرول کرنا۔ محافظ بحالی کے بڑے کام بھی سرانجام دیتے ہیں، جن پر بسا اوقات کئی ماہ اور سال بھی لگ سکتے ہیں۔

ہر تصویر کی صفائی اور بحالی کی منظوری گیلری کے متولی دیتے ہیں۔ اس عمل کی احتیاط کے ساتھ نگرانی اور ضبط تحریر میں لایا جاتا ہے، جس میں وسیع پیمانے پر تصاویر کا استعمال کیا جاتا ہے۔ پینٹ شدہ سطح کو بحال کرنا زیادہ واضح طور پر محافظوں کا کام ہو سکتا ہے، لیکن پیشنگز کے سہاروں (بینیل اور پلاسوں) کی دیکھ بھال بھی اکثر اتنی ہی اہم ہوتی ہے۔

ہر تصویر کو محفوظ رکھنے کے لئے مناسب طریقہ کار کے بارے میں فیصلہ کرنے کے لئے محافظ سائنسدانوں اور کوریٹروں کے ساتھ ملکر کام کرتے ہیں۔ وہ مجموعے میں مصوروں کی جانب سے استعمال کردہ طریقہ کاروں کا مطالعہ کرنے کے لئے بھی تعامل کرتے ہیں۔

محفوظ بنانے کی سائنس

پینٹنگ کا بغور مطالعہ کرتے اور محفوظ بنانے کے عمل کے دوران، جدید سائنسی طریقہ کار ہمیشہ اہم معاونتی آلات ثابت ہو سکتے ہیں طاقتور دوربینیں اور پینٹ کے ٹھوڑے سے نمونے کے کیمیائی جائزے پینٹنگ بنانے کے لئے استعمال کیے گئے رنگ و روغن اور میڈیا کے بارے میں معلومات فراہم کر سکتے ہیں اور اس میں شامل تھوں کے ڈھانچے کے بارے میں۔

X ریڈیو گرافی اور انفراریڈ عکس نگاری روغن کی سطح کے نیچے مصور کے ابتدائی کام کو آشکار کر سکتی ہیں۔

نیشنل گیلری کے کوریٹروں، سائنسدانوں اور محافظوں کی نئی تحقیق ہر سال نیشنل گیلری کے ٹیکنیکل بلیٹن میں شائع کی جاتی ہے، جو خریدنے کے لئے آن لائن دستیاب ہے۔

گیلری میں عملی وظیفہ

نیشنل گیلری نے کوریٹروں، سائنسدانوں، محافظوں اور مہتمم دفتر کی مخصوص ٹیموں کے ساتھ علمی تعاون کی ایک روایت قائم کر رکھی ہے۔ گیلری کے مجموعوں کی فہرستیں بین الاقوامی طور پر تسلیم شدہ ہیں جو اس طرح کی مطبوعات متعین کرتی ہیں۔

علمی مضامین جو مخصوص طور پر تصاویر کے سائنسی مطالعے سے متعلق ہوتے ہیں نیشنل گیلری کے ٹیکنیکل بلیٹن میں شائع کیے جاتے ہیں، جو اب اپنے 30 ویں سال میں ہے۔

نیشنل گیلری اپنے آپ کو آرٹ کے تاریخ دانوں کی بڑھتی ہوئی برادری کے طور پر دیکھتی ہے۔ دیگر اداروں کے ساتھ تعلقات استوار کر کے، گیلری یورپی پینٹنگ کی تحقیق میں اعلیٰ معیار حاصل کرنا چاہتے ہیں، قومی اور بین الاقوامی سطح پر۔

گیلری کے اپنے سکالر شپ دیگر اداروں سے دوسرے دانشوروں کے ساتھ اپنے تعلق کی وجہ سے مزید مالا مال ہوتے ہیں، چاہے وہ ہماری نمائشوں کے لئے مہمان کوریٹروں کے طور پر یا ہماری کانفرنسوں اور سیمیناروں کے سرگرم پروگرام میں اپنے مقالے پیش کرتے ہوئے کام کر رہے ہوں۔ ان میں سے کچھ کا انتظام بیرونی شراکت داروں کے ساتھ مل کر کیا جاتا ہے۔

آرٹس اینڈ ہونٹیز ریسرچ کونسل اور انجینیئرنگ اینڈ فزیکل سائنسز ریسرچ کونسل کی جانب سے نیشنل گیلری کو ایک خود مختار ادارہ تصور کیا جاتا ہے۔

نیشنل گیلری میں تعلیم

شعبہ تعلیم تقریباً 30 سال قبل قائم کیا گیا تھا اور اس کے پروگرام اس طرح تیار کیے گئے ہیں کہ وہ بتائیں کہ نیشنل گیلری کے مجموعے میں انفرادی تخلیقی صلاحیتوں کو ابھارنے کی صلاحیت ہے۔ نیشنل گیلری کی ہر ایک کے لئے ایک ذمہ داری ہے، صرف ان کے لئے نہیں جو پہلے سے سمجھتے ہیں کہ مجموعے سے کیسے محفوظ ہوا جائے۔

ترقی کرنا

مجموعے تک رسائی فراہم کرنے کے وسیع تر سٹریٹیجک مقصد کے تحت، نیشنل گیلری وسیع تر اور مختلف نوع کے لوگوں کے لئے اپنے مجموعے میں تصوراتی تنویری طریقوں سے دلچسپی پیدا کرنے کے لئے پرعزم ہے۔

گیلری کا ترقی کا پروگرام اس مقصد کے حصول میں بنیادی کردار ادا کرتا ہے۔ ترقی کے منصوبے اہم کمیونٹی کے گروہوں کے لئے تیار کیے جاتے ہیں اور ان کا مقصد ناظرین جن کو دیگر تعلیمی سہولیات کے ذریعے مجموعے تک رسائی حاصل کرنے میں جسمانی، سماجی، جذباتی یا ذہنی رکاوٹوں کا سامنا ہو کو تخلیقی انداز میں شامل کرنا ہے۔

مختلف نوع کے متعامل منصوبے پیش کرنے کے ذریعے گیلری اس بات کو یقینی بنانے کی کوشش کرتی ہے کہ ایسے افراد جو روایتی طور پر خارج کیے گئے محسوس کرتے ہیں کو نیشنل گیلری کے مجموعے کا تجربہ حاصل کرنے اور اس سے محفوظ ہونے کی حوصلہ افزائی کی جائے۔

مزید اور اعلیٰ تعلیم کے طلباء

نیشنل گیلری کے مطالعاتی سیشن نمائشوں کے بارے میں عمومی تعارف فراہم کرنے کے لئے خاص طور پر بی اے اور ایم اے کے طلباء کے لئے تیار کیے جاتے ہیں۔ ان میں کوریٹروں اور مصوروں کے مباحثے، تبادلہ خیال کے مواقع اور نمائش میں داخلہ شامل ہیں۔

وسیع نوع کے شعبوں سے طلباء کے لئے منصوبے فراہم کرنے کے لئے نیشنل گیلری دیگر اداروں کے ساتھ مل کر کام کرتی ہے۔ ہم نے حال ہی میں ایسے طلباء کے ساتھ کام کیا جنہوں نے مجموعے سے مرعوب ہو کر موسیقی تیار کی، جسے لندن چیبر آرکسٹرانے نے گایا۔

اسکول

اساتذہ اور طلباء کو مجموعے تک رسائی حاصل کرنے میں مدد دینے کے لئے نیشنل گیلری اسکولوں اور کالجوں کو ماہر اور پیشہ ورانہ گیلری تعلیمی افراد کی بڑی ٹیمیں فراہم کرتی ہے۔ نصاب کے ہر شعبے میں تدریس کے عمل کو مالا مال کرنے کے لئے سینئرز استعمال کی جاسکتی ہیں۔ گیلری کا دورہ طلباء کی حوصلہ افزائی کرتا ہے کہ کسی سیننگ کا کس طرح مطالعہ کیا جائے اور فن پاروں سے کیسے محفوظ ہوا جائے۔ یہ ان کو یہ بتا سکتی ہے کہ سیننگز کس طرح دوسرے مضامین اور اپنے تجربات کے ساتھ تعلق قائم کرتی ہیں۔

ایک تصویر لیں

”ایک تصویر لیں“ سکیم برطانیہ کے پرائمری اسکول کو دعوت دیتی ہے کہ نیشنل گیلری کے مجموعے سے ایک سیننگ کا انتخاب کریں نصاب میں تدریس اور پڑھائی پر فوکس کرنے کے لئے۔ ہر سال نیشنل گیلری کی ایک مختلف سیننگ کا انتخاب کیا جاتا ہے تحقیقات کے عمل کے لئے شروعاتی نقطہ فراہم کرنے کے لئے۔ جب سے سکیم 1995 میں شروع ہوئی سینکڑوں اسکولوں نے یہ چیلنج قبول کیا ہے اور ان میں سے زیادہ تر اپنا کام ایک تصویر لیں کی سالانہ نمائش میں پیش کرتے ہیں۔

تعلیم بالغاں

روزانہ، گیلری میں آنے والے بالغ افراد کے لئے بلا معاوضہ مباحثے اور ٹور کا انتظام کیا جاتا ہے۔ مباحثے، مذاکراتی گروہ، مختصر کورس اور مطالعاتی ایام نیشنل گیلری کی سیننگز کا زیادہ گہرائی کے ساتھ مطالعہ کرنے اور ان کی تحقیق کرنے کا موقع فراہم کرتے ہیں۔ ان افراد کے لئے جو اپنے آپ کو تخلیقی تصور کرتے ہیں، ان کے لئے عملی سیشن ہوتے ہیں لچ ٹائم مذاکروں سے لیکر ڈرائنگ کی سرگرمیوں تک ایک روزہ ڈرائنگ، پرنٹ میکنگ اور مجسمہ سازی کی ورکشاپوں تک۔

خاندان

ہر اتوار کو خاندانوں کو مل کر محفوظ ہونے اور سیکھنے کے لئے مختلف نوع کی سرگرمیوں کے ساتھ فیملی سنڈے منایا جاتا ہے۔ پانچ سال سے کمر عمر کے بچوں کے لئے کہانیاں سننے کی جادوگر قالین اور 5 سے 11 سال کے بچوں والے خاندانوں کے لئے ورکشاپیں اور ٹریلز اور آڈیو ٹور ہوتے ہیں

نیشنل گیلری میں زبانیں

آڈیو رہنما

”60 منٹوں کا ٹور“

ٹور کی خصوصیات میں گیلری میں پیش کی گئی نمایاں چیزیں شامل ہوتی ہیں۔ یہ انگریزی، فرانسیسی، اطالوی، ہسپانوی، جرمن، روسی، پولش، پرتگالی، ولندیزی، جاپانی، چینی (مینڈارین) اور کوریائی۔

فلور پلان

انگریزی، چینی، ولندیزی، فرانسیسی، جرمن، اطالوی، جاپانی، کوریائی، پولش، پرتگالی، روسی اور ہسپانوی میں دستیاب ہے۔

خوش آمدیدی شیٹ عربی، یونانی اور ہندی میں دستیاب ہے۔

ساتھی رہنماء

مجموعے کا تعارف، انگریزی، فرانسیسی، جرمن، اطالوی، جاپانی اور ہسپانوی میں دستیاب ہے۔

نیشنل گیلری کے فن پارے

کتاب انگریزی، چینی، فرانسیسی، جرمن، اطالوی، جاپانی، کوریائی، پولش، روسی اور ہسپانوی میں دستیاب ہے۔

ملاقاتیوں کا رہنماء کتابچہ

رہنماء کتابچہ چینی، فرانسیسی، اطالوی، جاپانی، روسی اور ہسپانوی میں دستیاب ہے۔

نیشنل گیلری کے چوٹی کے 10 سخن ساز حقائق

فلور کا کل رقبہ

46,369 میٹر² پر فلور کا کل رقبہ چھ فٹبال کی پچوں کے برابر ہے۔ عمارت کا حجم 212,615 میٹر³ ہے، اتنا بڑا کہ 2,156 لندن کی ڈبل ڈیکر بسوں کو سہا سکنے کے لئے کافی۔



مجموعے کا سائز

گیلری کے مجموعے میں 2,300 تصاویر ہیں، جو تقریباً تمام ایک ہی وقت میں کسی وقت نمائش کے لئے رکھی جاتی ہیں۔



تماشاؤں کی تعداد

گیلری کو دیکھنے کے لئے ہر سال 5 ملین سے زائد افراد آتے ہیں۔ محکمہ تعلیم ہر سال 80,000 سکول کے بچوں کی میزبانی کرتا ہے۔



مجھے

پورٹیکو داخلے پر رکھے گئے مجسمے بنیادی طور ماربل آرک کے لئے بنائے گئے تھے۔



پہلی پینٹنگ

مجموعہ (NG1) میں پہلی پینٹنگ سیباستیانو ڈل پیومبو کی بنائی گئی دی ریزنگ آف لازاروس ہے جو 1824 میں حاصل کی گئی۔





مجموعے میں سب سے چھوٹی پینٹنگ
نامعلوم فرانسیسی مصور کی 6.7 سینٹی میٹر ضرب 7 سینٹی میٹر شہزادہ چارلس ایڈورڈ سٹاورٹ (دی یگ
پری ٹنڈر)۔



گیلری میں سب سے بڑی پینٹنگ
گیوڈورینی کی دی ایڈوریشن آف دی شیفرڈز جو 480 سینٹی میٹر ضرب 321 سینٹی میٹر ہے۔



سائز
سب کی ویسل جیکٹ پوری عمر کے گھوڑے کو ظاہر کرتی ہے۔



محرک
مائیز کی این اولڈ ووین (”دی اگلی ڈچس“) سر جان ٹینیلز کی الیسز ایڈونچرز ان ونڈرلینڈ کے لئے۔